اسلامی انقلاب سے پہلے دعوت و اصلاح کی ضرورت

اسلامی قانون اور شرعی سیاست اپنی ذات سے معقول و دلپزیر' امن خیز اور مظالم شکن سہی' لیکن اس کے لئے اسی کے مناسب فضا اور ماحول کی بھی تو ضرورت ہے جو اسے دلچسپ اور دلپزیر بنائے۔ اور وہ ماحول بغیر اس حقانی تبلیغ اور دعوت و ارشاد کے پیدا نہیں ہو سکتا جو قرآنی اصول پر مبنی ہو۔ اس لئے اس نظام تبلیغ کو چھوڑ کر اسلامی دیانت و سیاست دونوں کیلئے زمین ہموار کر لینا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اگر بغیر اس ارشادی نظام کے اسلامی حکومت کا کوئی ڈھچر قائم بھی کر لیا جائے تو وہ محض اسمی و رسمی ہو گا' جس میں کوئی جذب و کشش ہو گی نہ پائیداری اور پختگی' اور اگر کسی حد تک ہوئی بھی تو پھر اس سے لادینیت کی فضا ہموار ہوتی رہے گی جو انجام کار خود اسلامی مقاصد کیلئے مخرب ثابت ہو گی۔ اس لئے دیانت ہی کے حق میں نہیں' سیاست اسلامی کے حق میں بھی یہ تبلیغ و ارشاد ایک روح حیات کی حیثیت رکھتی ہے۔

آج امت کا سب سے شدید مرض اور عظیم فتنہ یہی ترک تبلیغ اور ترک امر بالمعروف ہے' جس نے اس کے ہر ایک نظام کو درہم برہم کر رکھا ہے۔ جب کسی خاطی اور مجرم کو اپنے جرم و خطا پر مطلع ہونے کی صورت ہی نہ رہے اور کسی کی طرف سے کسی کو روک ٹوک کرنے کا راستہ ہی کھلا ہوا نہ ہو' گویا مریض کو خود اپنے مرض کی خبر ہو نہ دوسرے کی طرف سے تنبیہہ کی صورت ہو' تو ظاہر ہے پھر ازالہ مرض کی صورت ہی کیا ہو سکتی ہے اور قوم کسی طرح پنپ سکتی ہے؟

(مولانا قاری محمد طیبؒ' اصول دعوت اسلام' ص ۱۰۶)